106632 - كيا بيٹے كے عقيقہ ميں ايك بكرا كافی ہے ؟

سوال

كيا بچے كے عقيقہ ميں دو كی بجائے ايك بكرا ذبح كرنا كافی ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

اسی ويب سائٹ ميں عقيقہ كا حكم بيان ہو چكا ہے كہ استطاعت ركھنے والے كے ليے عقيقہ كرنا سنت مؤكده ہے، جيسا كہ سوال نمبر (20018) كے جواب ميں بيان ہوا ہے كہ بچے كی جانب سے دو اور بچی كی جانب سے ايك بكرا ذبح كرنا سنت ہے؛ اس كی دليل ترمذی اور نسائی شريف كی درج ذيل حديث ہے:

ام كرز رضی اللہ تعالی عنہا بيان كرتی ہيں كہ انہوں نے رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم سے عقيقہ كے متعلق دريافت كيا تو نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" بچے كی جانب سے دو اور بچی كی جانب سے ايك چاہے بكری ہو يا بكرا تمہيں كوئی نقصان نہيں "

سنن ترمذی حديث نمبر (1516) سنن نسائی حديث نمبر (4217) علامہ البانی رحمہ اللہ نے ارواء الغليل (4 / 391) ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بيان كرتی ہيں كہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے انہيں بچے كی جانب سے كفائت كرده دو اور بچی كی جانب سے ايك بكری ذبح كرنے كا حكم ديا "

سنن ترمذی حديث نمبر (1513) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحيح ترمذی ميں اسے صحيح قرار ديا ہے.

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ كہتے ہيں:

" يہ احاديث جمہور علماء كی دليل ہيں كہ بچے اور بچی ميں فرق ہے، اور مالك رحمہ اللہ انہيں برابر كہتے ہيں كہ بچہ ہو يا بچی ايك ہی بكری ذبح كی جائيگی، ان كی دليل يہ ہے كہ:

" نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے حسن اور حسين رضی اللہ تعالی عنہما كی جانب سے ايك ايك مينڈھا ذبح كيا "

اسے ابو داود نے روايت كيا ہے، اس ميں امام مالك كی حجت نہيں، كيونكہ ابو الشيخ نے دوسرے طريق سے عكرمہ

عن ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے " دو مینڈھے دو میڈھے " کے الفاظ روایت کیے ہیں، اور عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کے طریق سے بھی اس طرح کی روایت ہے.

اگر فرض کر لیا جائے کہ ابو داود کی روایت ثابت ہے تو حدیث میں یہ دلیل نہیں جو باقی احادیث کو رد کریں جن میں بچے کی جانب سے دو بکروں کا ذکر ہے، بلکہ اس سے انتہائی یہی ہے کہ یہ ایك پر کفائت کرنے کے جواز پر دلالت کرتی ہے، اور یہ اسی طرح ہے، کیونکہ تعداد شرط نہیں بلکہ مستحب ہے " انتہی.

ماخوذ از: فتح الباری.

اور شیرازی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سنت یہی ہے کہ بچے کی جانب سے دو اور بچی کی جانب سے ایك بکری ذبح کی جائے، اور اگر ہر ایك کی جانب سے ایك بکری ذبح کی جائے تو بھی جائز ہے " انتہی مختصرا.

دیکھیں: المذهب (8 / 433).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" اگر انسان صرف ایك ہی بکری پائے تو یہ کفائت کر جائیگی اور اس سے مقصود حاصل ہو جائیگا، لیکن اگر اللہ تعالی نے اسے مالدار اور غنی کیا ہے تو پھر دو افضل ہیں " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 492).

اس بنا پر انسان کے لیے اپنے بچے کے لیے ایك بکرے کا عقیقہ کرنا جائز ہے، اور یہ کفائت کر جائیگا، اگرچہ افضل یہی ہے کہ اگر استطاعت ہو تو دو بکرے ذبح کرے.

مزید فائدہ کے لیے آپ سوال نمبر (60252) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .